

Love For All Hatred For None

احمدی نوجوانوں کیلئے
مارچ، اپریل 2016ء

خاندانہ ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افتتاحی تقریب سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 2016ء



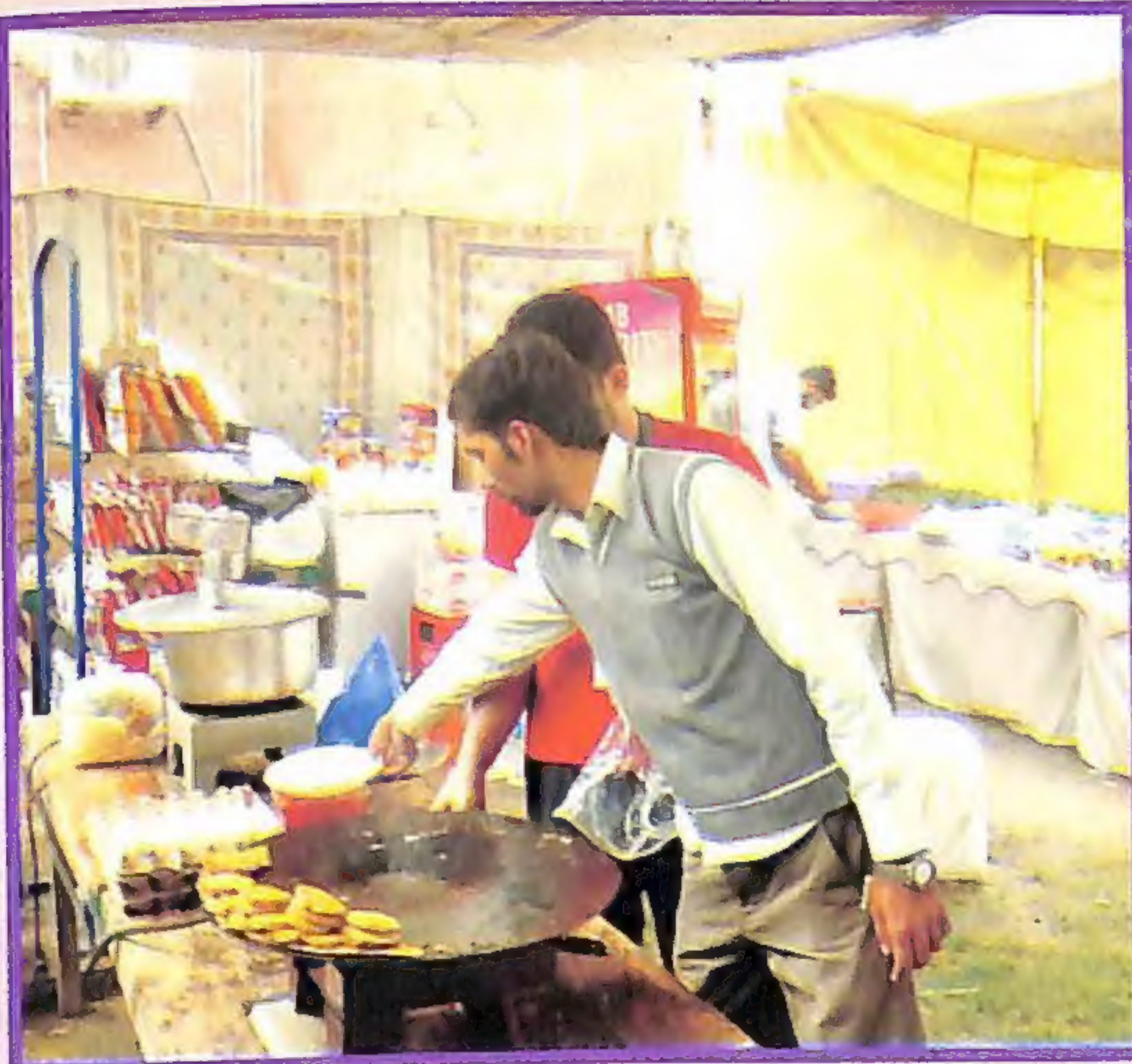
اختتامی تقریب سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 2016ء



تقسیم انعامات

سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 2016ء

چند مناظر





”قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔“ (المصلح الموعود)

اصدی نوجوانوں کے لیے

ماہنامہ خالد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس شمارے میں

- 2----- ارشادات عالیہ
- 3----- مشعل راہ
- 5----- اداریہ
- 6----- گلستہ
- 10----- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بنی نوع انسان سے ہمدردی
- 14----- مدحت مسیح دوراں
- 15----- پولو (Polo)
- 16----- صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اتباع سنت
- 20----- قائد اعظم کی شگفتہ مزاجی
- 22----- سست کبھی گام نہ ہو
- 24----- سیب کے فوائد
- 26----- حضرت مولانا محمد جلال الدین رومی
- 28----- 2015ء میں دنیا کے دس امیر ترین افراد
- 31----- حسد اور بغض سے بچنا
- 34----- جمہوریہ چاڈ (Republic of Chad)
- 36----- رپورٹ ”سیدنا مسرور علمی و ورزشی مقابلہ جات 2016ء“
- 44----- غزل

مارچ، اپریل 2016ء

امان، شہادت 1395 ہش

جلد 63 شماره 4،3

مدیر: لقمان احمد شاد

■ پبلشر: قمر احمد محمود

■ مطبع: ضیاء الاسلام پریس چناب نگر (ربوہ)

■ E-mail: editor@monthlykhalid.org

■ پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ

■ مقام اشاعت: دارالصدر جنوبی چناب نگر (ربوہ)

■ website: www.monthlykhalid.org

قیمت - 50 روپے سالانہ - 250 روپے

ارشادات عالیہ

فرمان الہی

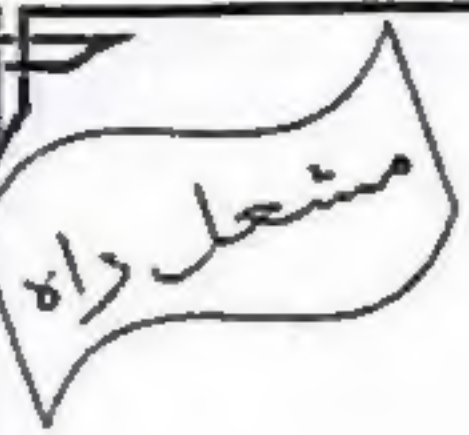
”اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔ خواہ کوئی امیر ہو یا غریب دونوں کا اللہ ہی بہترین نگہبان ہے۔ پس اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو مبادا عدل سے گریز کرو اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلو تہی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔“

(سورۃ النساء آیت: 35)

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت معقل بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کا نگران اور ذمہ دار بنایا وہ اگر لوگوں کی نگرانی اور اپنے فرائض کی ادائیگی اور ان کی خیر خواہی میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کے مرنے پر اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت حرام کر دے گا اور اسے بہشت نصیب نہیں کرے گا۔

(مسلم کتاب الایمان باب استحقاق الوالی الغاش لرعیتہ النار)



عہد یداران کو نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

لغویات سے پرہیز

”پھر ایک عہد یدار کی ایک خصوصیت یہ ہونی چاہیے، گو کہ ہر مومن کی یہ نشانی ہے لیکن جن کے سپرد جماعتی ذمہ داریاں کی جاتی ہیں اُن کا سب سے بڑھ کر یہ کام ہے کہ لغویات سے پرہیز کریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (المؤمنون: 4)۔ یعنی مومن وہ ہیں جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور مومنین میں سے جو بہترین ہیں اُن کا معیار تو بہت بلند ہونا چاہیے کہ وہ ہر طرح کی لغویات سے اپنے آپ کو بچائیں۔ نہ فضول گفتگو ہو، نہ ایسی مجلسیں ہوں جن میں بیٹھ کر ہنسی ٹھٹھا کیا جا رہا ہو۔ بعض عہد یداران بھی ہوتے ہیں جو آپس میں بیٹھتے ہیں اور دوسروں کے متعلق باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ ہنسی ٹھٹھا کیا جا رہا ہوتا ہے۔ پس ان سے بچنا چاہیے اور نہ ہی ایسی مجلسوں میں عہد یداروں کو شامل ہونا چاہیے جہاں دینی روایات کا خیال نہ رکھا جا رہا ہو۔

تواضع اور عاجزی

پھر عہد یداروں کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت تواضع اور عاجزی بھی ہے۔ اور یہ عاجزی ایک احمدی کو بھی، عموماً عام آدمی کو بھی اپنی فطرت کا خاصہ بنانی چاہیے۔ لیکن ایک عہد یدار کو تو خاص طور پر اپنے اندر تواضع اور عاجزی پیدا کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) (سورۃ بنی اسرائیل: 38) کہ اور تم زمین میں تکبر سے مت چلو۔ ایک عام انسان کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کو تکبر پسند نہیں۔ تو جو لوگ خدا تعالیٰ کی خاطر اپنی خدمات پیش کر رہے ہوں اُن کے لئے ایک لمحہ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کو تکبر پسند نہیں ہو سکتا۔ پس اس خصوصیت کو ہمارے تمام عہد یداروں کو زیادہ سے زیادہ اپنانا چاہیے اور ہر ملنے والے سے انتہائی عاجزی سے ملنا چاہیے۔

عہدیداران اپنے عہدوں اور امانتوں کی حفاظت کریں

پھر عہدیداران ہیں ان کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے بلکہ جماعت کا ہر کارکن یہ بات یاد رکھے کہ اگر کسی دفتر میں کسی عہدیدار کے پاس کوئی معاملہ آتا ہے یا کسی کارکن کے علم میں کوئی معاملہ آتا ہے چاہے وہ ان کی نظر میں انتہائی چھوٹے سے چھوٹا معاملہ ہو۔ وہ اس کے پاس امانت ہے اور اس کو حق نہیں پہنچتا کہ اس سے آگے یہ معاملہ لوگوں تک پہنچے۔ ایک راز ہے، ایک امانت ہے، پھر کسی کی کمزوریوں کو اچھا لانا تو ویسے بھی ناپسندیدہ فعل ہے اور منع ہے بڑی سختی سے منع ہے۔ اور بعض دفعہ تو یہ ہوتا ہے کہ کسی بات کا وجود ہی نہیں ہوتا اور وہ بات بازار میں گردش کر رہی ہوتی ہے۔ اور جب تحقیق کرو تو پتہ چلتا ہے کہ فلاں کارکن نے فلاں سے بالکل اور رنگ میں کوئی بات کی تو جو کم از کم نہیں تو سو سے ضرب کھا کر باہر گردش کر رہی ہوتی ہے۔ تو جس کے متعلق بات کی جاتی ہے جب اس تک یہ بات پہنچتی ہے تو طبعی طور پر اس کے لئے تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ اول تو بات اس طرح ہوتی نہیں اور اگر ہے بھی تو تمہیں کسی کی عزت اچھا لنے کا کس نے اختیار دیا ہے۔

عہدیداران انصاف سے کام لیں

پھر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں عہدیداروں کو فرمایا ہے کہ (-) انصاف کے ساتھ اپنے عہدوں اور تفویض کردہ کاموں کو سرانجام دو۔ اگر عدل نہیں ہوگا، انصاف نہیں ہوگا، خویش پروری ہوگی یا قرابت داری کا لحاظ رکھا جائے گا یا ایک کارکن سے ضرورت سے زیادہ باز پرس اور دوسرے سے بلا ضرورت صرف نظر ہوگی تو انصاف قائم نہیں رہ سکتا اور جب انصاف قائم نہ ہو تو پھر کام میں برکت نہیں پڑتی، پھر اچھے نتائج کے بجائے بد نتائج نکلتے ہیں۔ اسی طرح صرف کام کرنے والوں کا ہی معاملہ نہیں ہے بلکہ ہر فرد جماعت کے ساتھ انصاف پر مبنی تعلقات ہونے چاہئیں اور فیصلے اُس کے مطابق ہونے چاہئیں۔ یہ نہیں کہ فلاں شخص فلاں کا دوست ہے یا فلاں کا عزیز ہے یا فلاں خاندان کا ہے تو اُس سے اور سلوک اور دوسرے سے اور سلوک۔ اگر یہ باتیں ہوں تو یہ چیزیں پھر جماعت میں بے چینی پیدا کرتی ہیں۔“

ہر عہدیدار قوم کا خادم ہے



قارئین کرام!

عہدیدار یا لیڈر وہ ہوتا ہے جو خادم بن کر قوم کی خدمت کرے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نے فرمایا کہ

”خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے۔“

اسی امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”جماعت کے عہدے دنیاوی مقاصد کے لئے نہیں ہوتے، بلکہ اس جذبے کے تحت ہونے چاہئیں

کہ ہم نے ایک پوزیشن میں آ کر پہلے سے بڑھ کر افراد جماعت کی خدمت کرنی ہے اور ان سے ہمدردی

کرنی ہے اور ان کی بہتری کی راہیں تلاش کرنی ہیں اور انہیں اپنے ساتھ لے کر چلنا ہے تاکہ جماعت کے

مضبوط بندھن قائم ہوں اور جماعت کی ترقی کی رفتار تیز سے تیز تر ہو۔ پس یہ ہمدردی کا جذبہ ہر عہدیدار میں

پیدا ہونا چاہیے۔ ہر جماعتی کارکن میں پیدا ہونا چاہیے۔ جب عہدیداران کے اپنے نمونے قائم ہوں گے تو

پھر ہی عہدیدار بھی اپنی خدمات کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔“

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی جملہ ذمہ داریوں کو مکمل حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین



گلدستہ

دنیا کی مشکلات اور تلخیاں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”دنیا کے مشکلات اور تلخیاں بہت ہیں۔ یہ ایک دشت پر خار ہے۔ اس میں سے گزرنا ہر شخص کا کام نہیں ہے۔ گزرنا تو سب کو پڑتا ہے، لیکن راحت اور اطمینان کے ساتھ گزر جانا یہ ہر ایک شخص کو میسر نہیں آ سکتا۔ یہ صرف ان لوگوں کا حصہ ہے جو اپنی زندگی کو ایک فانی اور لاشیٰ سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کے لیے اسے وقف کر دیتے ہیں اور اس سے سچا تعلق پیدا کر لیتے ہیں، ورنہ انسان کے تعلقات ہی اس قسم کے ہوتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی تلخی اس کو دیکھنی پڑتی ہے۔ بیوی اور بچے ہوں تو کبھی کوئی بچہ مر جاتا ہے تو صدمہ برداشت کرتا ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہو تو ایسے ایسے صدمات پر ایک خاص صبر عطا ہوتا ہے۔ جس سے وہ گھبراہٹ اور سوزش پیدا نہیں ہوتی جو ان لوگوں کو ہوتی ہے جن کا خدا تعالیٰ سے

کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ پس جو لوگ اللہ تعالیٰ کے منشاء کو سمجھ کر اس کی رضا کے لئے اپنی زندگی وقف کرتے ہیں وہ بیشک آرام پاتے ہیں، ورنہ ناکامیاں اور نامرادیاں زندگی تلخ کر دیتی ہیں۔

ایک کتاب میں ایک عجیب بات لکھی ہے کہ ایک شخص سڑک پر روتا ہوا چلا جا رہا تھا۔ راستہ میں ایک ولی اللہ اس سے ملے۔ انہوں نے پوچھا کہ تو کیوں روتا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ میرا دوست مر گیا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ تجھ کو پہلے سوچ لینا چاہیے تھا۔ مرنے والے کے ساتھ دوستی ہی کیوں کی؟ دنیا عجیب مشکلات کا گھر ہے۔ بیوی بچوں کے نہ ہونے سے بھی غم ہوتا ہے اور اگر ہوں تب بھی مشکلات پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی ضروریات کے پورا کرنے کے لئے بعض نادان انسان عجیب عجیب مشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں اور صراطِ مستقیم سے ہٹ کر ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مال

بہم پہنچاتے ہیں اور پھر اور مشکلات میں پھنستے ہیں۔ ایک فقیر ننگ دھڑنگ جس کے پاس ستر پوشی کے سوا اور کوئی کپڑا تک نہ تھا خوش و خرم کھیلتا کودتا جا رہا تھا۔ کسی سوار نے اس سے پوچھا کہ سائیں صاحب آپ ایسے خوش کیوں ہیں؟ اس نے کہا کہ جس کی مرادیں حاصل ہو جائیں وہ خوش ہوتا ہے کہ نہیں؟ سوار نے کہا کہ تیری ساری مرادیں کس طرح پوری ہو گئی ہیں؟ اس نے کہا کہ جب خواہشیں چھوڑ دیں تو مرادیں پوری ہو گئیں۔

بات بالکل ٹھیک ہے۔ انسان دو طرح ہی خوش ہو سکتا ہے یا تو حصولِ مراد کے ساتھ یا ترکِ مراد کے ساتھ اور ان میں سہل طریق ترکِ مراد کا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ سب کی زندگی تلخ ہے بجز اس کے جو اس دنیا کے علاقوں سے الگ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات بادشاہوں نے بھی ان تلخیوں اور ناکامیوں سے عاجز آ کر خودکشی کر لی ہے۔“

ورجینیا (Virginia)

سب سے بڑا نظام شمسی دریافت
ماہرینِ فلکیات نے اب تک کا سب سے بڑا
نظام شمسی دریافت کیا ہے جس میں ایک سیارہ ہے جو
اپنے ستارے کے گرد ایک چکر دس لاکھ سالوں میں
مکمل کرتا ہے۔

یہ نظام شمسی ایک ٹریلین کلومیٹر کے فاصلے پر
ہے اور اس کا اپنے ستارے کے گرد چکر پلوٹو کے
سورج کے گرد چکر سے 140 گنا زیادہ وسیع ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ کی ایک ریاست
ہے جو ملک کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ ریاست

یہ سیارہ جس کو 2MASS 840-J2126 سو سال قبل اس نے زرعی اصلاحات کا کام شروع کروا دیا تھا جس کی پیروی بعد کے حکمرانوں نے کی۔ ہندوستان میں سب سے پہلا ڈاک کا نظام نافذ کیا۔ 22 مئی 1545ء کو بارود خانہ کے اچانک میں آیا۔

شیر شاہ سوری

شیر شاہ سوری کا اصل نام فرید خان تھا۔ 1486ء میں پیدا ہوئے اور جو پور میں تعلیم پائی۔ 21 سال والد کی جاگیر کا انتظام چلایا پھر والی بہار کی ملازمت کی۔ جنوبی بہار کے گورنر بنے۔ کچھ عرصہ شہنشاہ بابر کی ملازمت کی۔ بعد ازاں بنگال بہار اور قنوج پر قبضہ کیا۔ مغل شہنشاہ ہمایوں کو شکست دے کر ہندوستان پر اپنی حکمرانی قائم کی۔ اپنے تعمیری کاموں کی وجہ سے ہندوستان کے نیولین کہلائے۔

لطیفہ

ایک بس جا رہی تھی جس کی چھت کے اوپر بیٹھے ہوئے آدمی نے نیچے بیٹھے آدمی کو آواز دی ”شمشاد“

ایک نیچے بیٹھے ہوئے آدمی نے آواز سن کر سر باہر نکالا تو اوپر والے نے ایک چپت لگا دی۔ چنانچہ اس نے اپنا سر اندر کر لیا۔

تھوڑی دیر کے بعد اوپر والے نے دوبارہ آواز دی ”شمشاد“

نیچے بیٹھے آدمی نے پھر اپنا سر باہر نکالا تو اوپر

اور سرائیں تعمیر کروائیں۔ یہ سڑک آج بھی جی ٹی روڈ کے نام سے موجود ہے۔ اس کے علاوہ ساڑھے پانچ

والے شخص نے پھر چیت لگا دی۔ چنانچہ اس نے پھر عیب بتائے۔
اپنا سر اندر کر لیا۔ اس منظر کو کئی بار ہوتا دیکھ کر پاس بیٹھے شخص نے پوچھا۔
☆ بُرے دوستوں سے تنہائی بہتر ہے۔
(مکرم رحمان احمد صاحب۔ ملتان)

غزل

قربت بھی نہیں دل سے اتر بھی نہیں جاتا
وہ شخص کوئی فیصلہ کر بھی نہیں جاتا

آنکھیں ہیں کہ خالی نہیں رہتی ہیں لہو سے
اور زخم جدائی ہے کہ بھر بھی نہیں جاتا

وہ راحت جاں ہے مگر اس در بدری میں
ایسا ہے کہ اب دھیاں ادھر بھی نہیں جاتا

ہم دوہری اذیت کے گرفتار مسافر
پاؤں بھی شل شوق سفر بھی نہیں جاتا

دل کو تری چاہت پہ بھروسہ بھی بہت ہے
اور تجھ سے بچھڑ جانے کا ڈر بھی نہیں جاتا

پاگل ہوئے جاتے ہو فراز اس سے ملے کیا
اتنی سی خوشی سے کوئی مر بھی نہیں جاتا

بھی کیا تمہارا نام شمشاد ہے؟

نیچے بیٹھے شخص نے جواب دیا نہیں میرا نام تو
اعجاز ہے میں تو صرف اس کو بے وقوف بنا رہا ہوں۔

انمول موتی

☆ بہترین لقمہ وہ ہے جو اپنی جائز محنت
سے حاصل ہو۔

☆ اسی ذات سے مانگو جو کسی کی محتاج
نہیں۔

☆ حقیر ترین پیشہ بھی ہاتھ پھیلانے سے بہتر
ہے۔

☆ تعلیم کی جڑیں تلخ مگر ثمر شیریں ہے۔
☆ عیب نکالنا آسان ہے مگر اس سے بہتر کر
کے دکھانا مشکل ہے۔

☆ انسان کے صبر اور خدا کے غضب سے
ڈرو۔

☆ بہترین دوست وہ ہے جو تمہیں تمہارے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بنی نوع انسان سے ہمدردی

(ابو عثمان)

بیٹا۔ مگر ان سب میں ایک دینی اخوت ہے اور ایک عام بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی ہے۔“

آپ کے دل میں نوع انسان کی ہمدردی اور ان کا خیال ابتدائے عمر سے تھا۔ چنانچہ

سیالکوٹ میں ملازمت کے دوران جن کے گھر میں آپ کی رہائش تھی، ان کی روایت ہے کہ ”جو تنخواہ مرزا صاحب لاتے محلہ کی بیوگان اور محتاجوں کو تقسیم کر دیتے۔ کپڑے بنوادیتے یا نقد تقسیم کر دیتے تھے اور صرف کھانے کا خرچ رکھ لیتے۔“

یہ بڑا ثواب کا کام ہے

حضور علیہ السلام کے رفیق حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی آپ کی ہمدردی مخلوق کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ”ایک دفعہ بہت سی گنواہری عورتیں بچوں کو لے کر دکھانے آئیں۔ اتنے میں اندر سے بھی چند خدمت گار عورتیں شربت شیرہ کے لیے برتن ہاتھوں میں لیے آنکلیں اور آپ کو دینی ضرورت کے لیے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ شرائط بیعت میں شرط نہم یہ ہے کہ

”عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔“
ان الفاظ کو سامنے رکھ کر جب ہم آپ کی عملی زندگی پر نظر ڈالتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ آپ کی تمام زندگی بنی نوع انسان کی محبت سے پُر تھی اور یہ محبت اور ہمدردی بلا تفریق مذہب و ملت اور قوم تھی۔

عام بنی نوع سے ہمدردی

آپ فرماتے ہیں:

”ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان ہر دو حقوق کی پوری تکمیل نہ کرے بات نہیں بنتی جیسا کہ میں نے کہا ہے حقوق بھی دو قسم کے ہیں۔ حقوق اللہ دوسرے حقوق العباد۔ اور عباد بھی دو قسم کے ہیں ایک وہ جو دینی بھائی ہو گئے ہیں خواہ وہ بھائی ہے یا باپ ہے یا

ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لیے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔..... میں حلفاً کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ مجھے کسی قوم سے دشمنی نہیں۔..... اور اگر کوئی گالیاں دے تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے نہ کسی اور عدالت میں اور بایں ہمہ نوع انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے۔“

مخالفین سے ہمدردی

حضرت اماں جان بیان فرماتی ہیں کہ
”ایک دفعہ مرزا نظام الدین صاحب کو سخت بخار ہوا۔ جس کا دماغ پر بھی اثر تھا۔ اس وقت کوئی اور طبیب یہاں نہیں تھا۔ مرزا نظام الدین صاحب کے عزیزوں نے حضرت کو اطلاع دی اور آپ فوراً وہاں تشریف لے گئے اور مناسب علاج کیا..... جس سے فائدہ ہو گیا۔ اس وقت باہمی سخت مخالفت تھی۔“

ایک بڑا اہم مضمون لکھنا تھا اور جلد لکھنا تھا۔ میں بھی اتفاقاً جانکلا۔ کیا دیکھتا ہوں حضرت کمر بستہ اور مستعد کھڑے ہیں جیسے کوئی یورپین اپنی دنیوی ڈیوٹی پر چست اور ہوشیار کھڑا ہوتا ہے اور پانچ چھ صندوق کھول رکھے ہیں اور چھوٹی چھوٹی شیشیوں اور بوتلوں میں سے کسی کو کچھ اور کسی کو کوئی عرق دے رہے ہیں اور کوئی تین گھنٹے تک یہی بازار لگا رہا اور ہسپتال جاری رہا۔ فراغت کے بعد میں نے عرض کیا حضرت یہ تو بڑی زحمت کا کام ہے اور اس طرح بہت ساقیمتی وقت ضائع جاتا ہے۔ اللہ اللہ کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں۔ میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا کر رکھا کرتا ہوں جو وقت پر کام آجاتی ہیں اور فرمایا یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پروا نہ ہونا چاہیے۔“

کل بنی نوع کی ہمدردی کرو

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

”ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا

بلا تمیز مذہب و قوم ہر ایک سے نیکی کرو
کو کہا کہ سرد اور سلامتی ہو جا۔ چنانچہ بعد اس کے وہ
ایک ہفتہ میں اچھا ہو گیا اور اب تک زندہ موجود ہے۔“
فرمایا:

”ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے مخالفوں نے
ہمارے ساتھ کیا کیا ہے۔ کوئی دکھ اور تکلیف جو وہ
پہنچا سکتے ہیں انہوں نے پہنچایا ہے۔ لیکن پھر بھی ان
کی ہزاروں خطائیں بخشنے کو ہم اب بھی تیار ہیں۔
پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر
شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور
بلا تمیز مذہب و قوم ہر ایک سے نیکی کرو۔“

دوسروں کے لئے دعا

حضور علیہ السلام ایک واقعہ بیان کرتے
ہوئے فرماتے ہیں:

”ایک دفعہ ایک آریہ ملاو اہل نام مرضِ دق
میں مبتلا ہو گیا اور آثارِ نومیدی ظاہر ہوتے جاتے
تھے اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک زہریلا
سانپ اس کو کاٹ گیا۔ وہ ایک دن اپنی زندگی سے
نومید ہو کر میرے پاس آ کر رویا میں نے اس کے حق
میں دعا کی تو جواب آیا..... یعنی ہم نے تپ کی آگ
تھے وہ بھی اس کے ساتھ تھے۔ حضرت صاحب
سے ڈپٹی کی باتیں ہوتی رہیں اور اس گفتگو میں
حضرت صاحب نے ڈپٹی کو مخاطب کر کے فرمایا
”یہ بڈھ اہل بیٹھا ہے آپ اس سے پوچھ لیں کہ
بچپن سے لے کر آج تک کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ
اسے فائدہ پہنچانے کا مجھے موقع ملا ہو اور میں نے

فائدہ پہنچانے میں کوئی کمی کی اور پھر اس سے پوچھ لیں کہ کبھی ایسا ہوا ہے کہ مجھے تکلیف دینے کا اسے کوئی موقع ملا ہو تو اس نے مجھے تکلیف پہنچانے میں کوئی کسر چھوڑی ہو۔“ حافظ صاحب نے بیان کیا کہ میں اس وقت بڈھال کی طرف دیکھ رہا تھا اس نے شرم کے مارے اپنا سر نیچے اپنے زانوؤں میں دیا ہوا تھا اور اس کے چہرہ کا رنگ سپید پڑ گیا تھا اور وہ ایک لفظ بھی منہ سے نہیں بول سکا۔“

نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ

آپؐ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو

اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے

دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت

سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور

ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی

نہیں۔..... خدا کے لیے سب پر رحم کرو تا آسمان

سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا

ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے

اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو

اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کراہتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لیے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو۔ ترقی کرو اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔ تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یک دفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتدا میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپؐ کے حسین اسوہ پر چلنے کی

توفیق عطا فرمائے۔

مدحت مسیح دوراں

کہیں رائج نہیں وہ لفظ دنیا کی زبانوں میں
جو مدحت مہدی دوراں کی خوبی سے بیاں کر دیں

سلام ان عجز کی راہوں پہ تقویٰ کے مراحل پر
جو اک خلوت نشین کو مہدی آخر زماں کر دیں

سلام اُن نیم وا آنکھوں پہ رحمت بار نظروں پر
کبھی گھائل کریں دل کو کبھی تحلیل جاں کر دیں

وہ سلطان القلم معجز بیاں انفارخ قدوسی
مسیحائی جو مردوں کو زندہ جاوداں کر دیں

وہ جس دل میں بھی دیکھیں پیار سے سب خارِ غم چُن لیں
جو گل ہو اپنے دامن میں وہ نذرِ دوستاں کر دیں

ہدایت دی ہمیں کہ گالیاں سُن کر دعائیں دیں
جو دل کا بوجھ بڑھ جائے خدا کو درمیاں کر دیں

دعا ہے تخم ریزی کرنے والے باغ کے مالی
ہم اس دنیا کے ہر ذرّے کو رشکِ گلستاں کر دیں

یہی رستہ ہے جو بندے کو خالق سے ملاتا ہے
اسی خواہش سے سر کو وقفِ سنگِ آستاں کر دیں

پولو (Polo)

(مکرم حافظ طاہر اسلام صاحب۔ ربوہ)

چار چار کھلاڑی کی ٹیموں میں کھیلا جانے والا ایک کھیل جس میں کھلاڑی خچروں یا گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں اور ایک لمبی ہاکی نما چھڑی سے گیند کو مخالف ٹیم کے گول میں لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ 600 قبل مسیح میں پولو فارس میں کھیلی جاتی تھی اور بعد ازاں مشرق کی جانب پھیلی۔ آخر کار انیسویں صدی میں ہندوستان کے انگریز افسر نے اسے دوبارہ دریافت کیا۔ پولو میں لکڑی کی گیند استعمال ہوتی ہے۔ ہر گول کے بعد ٹیمیں اپنی سائیڈز بدلتی ہیں۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد ارجنٹینا پولو کھیلنے والے ممالک میں سرکردہ حیثیت رکھتا ہے۔ پولو گراونڈ کی لمبائی تین سو گز جبکہ گول کی چوڑائی آٹھ گز ہوتی ہے۔

پولو کا عالمی سطح پر ہونے والا سب سے بڑا ایونٹ ”ورلڈ پولو چیمپئن شپ“ ہے۔ اب تک کھیلی گئیں چیمپئن شپس کا مختصر ریکارڈ پیش ہے۔

سال	مقام	اول	دوم	سوم
1987ء	ارجنٹینا	ارجنٹینا	میکسیکو	برازیل
1989ء	جرمنی	امریکہ	برطانیہ	ارجنٹینا
1992ء	چلی	ارجنٹینا	چلی	برطانیہ
1995ء	سویٹزرلینڈ	برازیل	ارجنٹینا	میکسیکو
1998ء	امریکہ	ارجنٹینا	برازیل	برطانیہ
2001ء	آسٹریلیا	برازیل	آسٹریلیا	برطانیہ
2004ء	فرانس	برازیل	برطانیہ	چلی
2008ء	میکسیکو	چلی	برازیل	میکسیکو
2011ء	ارجنٹینا	ارجنٹینا	برازیل	اٹلی
2015ء	چلی	چلی	امریکہ	برازیل

صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اتباع سنت

(مکرم عبدالقدیر قمر صاحب - ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو اصحاب عطا فرمائے وہ اپنی مثال آپ تھے۔ ان کا اٹھنا، بیٹھنا، سونا جاگنا بلکہ ہر حرکت اور ہر فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ ابرو کی محتاج تھی۔ وہ عجیب قدوسیوں کا گروہ تھا جن کی نس نس میں محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوٹ کوٹ کر بھردی گئی تھی اس لیے ان کا ہر عمل اور ہر کام اسی محبت کے زیر اثر سرانجام پاتا تھا اسی محبت کی چند جھلکیاں پیش ہیں۔

سرودی، سردی نہ رہی

غزوہ خندق میں قریش مکہ اپنے پورے لاؤ لشکر کے ساتھ مدینہ کا گھیراؤ کئے ہوئے تھے۔ لشکر کفار ایک جنگل میں خیمہ زن تھا کہ ایک رات یکا یک ایسی آندھی چلی کہ خیموں کی طنابیں ٹوٹ گئیں۔ ہانڈیاں الٹ گئیں ان کی آگیاں بجھ گئیں۔ ظلمت شب اس قدر کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا

حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر میں اٹھا اور تیزی سے مشرکین کے لشکر میں پہنچا۔ تمام حالات کا جائزہ لیا۔ اسی دوران دیکھا کہ ابوسفیان آگ کے پاس بیٹھا اپنی کمر کو سینک دے رہا ہے۔ چاہا کہ اس کا کام تمام کر دوں۔ پھر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

نصیحت یاد آگئی اور میں اپنے ارادہ سے رک گیا اور
واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کو ساری تفصیل بتائی۔
حضرت حذیفہؓ بتاتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ
کے ارشاد پر جب چلا ہوں تو باوجود سخت سردی کے
مجھے یوں معلوم ہوا کہ میں گرم ہواؤں کے دوش پر
ہوں۔

(بخاری کتاب لحیل باب فی الہبة الشفعة)

انصار کی خدمت

(مسلم کتاب الجہاد باب غزوۃ الاحزاب)

پڑوسی کا حق

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر
میں حضرت جریر بن عبد اللہؓ میرے ساتھ تھے۔ وہ
عمر میں مجھ سے بڑے تھے۔ اس کے باوجود انہوں
نے میرا خیال رکھا اور ہر طرح خدمت بجالاتے رہے
اور فرمایا بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
انصار سے محبت کرتے اور ان کی ضروریات پوری
کرتے دیکھا ہے اس لیے میں بھی ان کا احترام کرتا
ہوں اور ان کی خدمت کرنا فخر سمجھتا ہوں۔

(المعجم الکبیر جلد دوم صفحہ 293 روایت نمبر 2218)

رسول اللہ ﷺ کی پسند، میری پسند

رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے
تو حضرت ابویوب انصاریؓ کے مکان میں فروکش

حضرت ابورافعؓ اپنا مکان فروخت کرنا
چاہتے تھے۔ حضرت سعدؓ وہ مکان خریدنے کے
لیے تشریف لے گئے اور اس کی قیمت چار سو درہم
لگائی اور کہا میں یہ رقم قسطوں میں ادا کروں گا۔
حضرت ابورافعؓ نے یہ بات سن کر کہا آپ سے
پہلے ایک آدمی مکان خریدنے آیا تھا اور اس نے اس
کی قیمت پانچ سو درہم لگائی تھی۔ میں نے اسے یہ
مکان نہیں دیا اور آپ اس کی قیمت چار سو درہم لگا
رہے ہیں کہ وہ بھی قسطوں میں ادا کریں گے۔ یہ کہنے
کے بعد حضرت ابورافعؓ نے اپنا مکان حضرت سعدؓ
کے ہاتھ بیچ دیا اور کہا کہ

ہوئے۔ حضرت ابو ایوبؓ آپؐ کے لیے کھانا بھجوا دیا کرتے تھے۔ کھانے سے جو کچھ بچ جاتا تو حضرت ابو ایوبؓ اس میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نشان تلاش کرتے اور جس طرح سے اور جہاں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا ہوتا وہیں سے شروع کرتے۔ ایک دن جب آپؐ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا بھجوا دیا تو وہ ویسے ہی واپس آ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول نہیں فرمایا تھا۔ آپؐ بڑی مضطربانہ حالت میں آپؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور کھانا نہ کھانے کا سبب دریافت کیا۔ آپؐ نے فرمایا چونکہ کھانے میں لہسن تھا اور میں لہسن کو پسند نہیں کرتا۔ اس پر حضرت ابو ایوبؓ کہنے لگے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو آپؐ کو پسند نہیں میں بھی اسے پسند نہیں کروں گا۔

(مسلم کتاب الاشربہ باب اباحۃ اکل الثوم)

بناؤ سنگھار

حضرت زینب بنت ابی سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ کے والد ابوسفیان وفات پا گئے۔ تین دن گزرنے پر آپؐ

(بخاری کتاب الجنائز باب احداث المراءاة علی غیر زوجھا)

باپ کے دوست سے حسن سلوک

عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارہ میں روایت کرتے ہیں کہ جب بھی وہ مکہ کی طرف جاتے تو ان کے ساتھ ایک گدھا ہوتا۔ جب وہ اونٹ کی سواری سے تھک جاتے تو اس پر آرام محسوس کرتے اور ایک عمامہ ہوتا جسے وہ اپنے سر پر باندھ لیتے۔ ایک روز اس اثناء میں کہ وہ اسی گدھے پر سوار جا رہے تھے کہ ان کے پاس سے ایک دیہاتی آدمی گزرا۔ انہوں نے کہا کیا تم فلاں بن فلاں ہو؟ اس نے جواب دیا ہاں میں وہی ہوں۔ اس پر آپؐ نے اسے وہ گدھا دے دیا اور کہا اس پر سوار ہو جاؤ

اور عمامہ بھی دیا اور کہا اس کو اپنے سر پر باندھ لو۔
حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے ساتھیوں میں
سے ایک نے کہا اللہ آپؐ کی مغفرت فرمائے۔
آپؐ نے اس دیہاتی کو اپنا گدھا دے دیا جس پر
آپؐ آرام کی خاطر سواری کرتے تھے اور عمامہ بھی
جسے سر پر باندھتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے
کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ
آدمی کا اپنے باپ کے بعد اس کے دوستوں سے اور
اس کے پیاروں سے حسن سلوک کرنا یقیناً سب سے
بڑی نیکی ہے۔ اس دیہاتی کا باپ حضرت عمرؓ کا
دوست تھا۔

(مسلم کتاب البر والصلة باب صلة اصدقاء الاب.....)

عرصہ دراز تک بات نہ کرنا

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ نے ایک شخص کو
کنکریاں پھینکتے دیکھا۔ آپؐ نے اسے منع کیا اور کہا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کنکریاں پھینکنے
سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ اس طرح کنکریاں
پھینکنے سے نہ تو کوئی شکار ہوتا ہے نہ دشمن زخمی ہوتا ہے
بلکہ اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ بے دھیانی میں کسی

کے دانت کو توڑ دیتی ہے یا کوئی آنکھ پھوڑ دیتی ہے
(گویا سراسر نقصان)۔ اس کے بعد پھر ایک دن
آپؐ نے اس شخص کو اسی طرح کنکریاں پھینکتے دیکھا
تو کہا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان
کی تھی کہ آپؐ نے اس طرح کنکریاں پھینکنے سے منع
فرمایا ہے اور تم پھر وہی حرکت کر رہے ہو اور پھر ایک
عرصہ تک اس سے بات نہیں کی۔

(بخاری کتاب الذبائح والصيد باب الخذف والبندقية)

غرض یہ چند مثالیں دراصل صحابہ کرام
رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اپنے آقا و مولا
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت اور ان کے
جذبہ فانی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پتہ دیتی ہیں کہ ان کی تمام
حرکات و سکانات کا دار و مدار اتباع سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
پر تھا۔

یہ وہ عمدہ نمونہ ہے جو ہمارے لئے مشعل راہ
اور ہماری کامیابی کی ضمانت ہے۔

اللہ کرے کہ ہم سب بھی ان خوبصورت
مثالوں سے اپنی اپنی زندگیوں کو آراستہ کرنے
والے بن جائیں۔ آمین

قائد اعظم کی شگفتہ مزاجی

(مکرم ظافر احمد طیب صاحب۔ ربوہ)

آپ کی زندگی سے آپ کی شگفتہ مزاجی کی
چند مثالیں پیش ہیں۔

☆☆☆

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں قیام کے دوران
ایک موقع پر جب قائد اعظم تفریح کے موڈ میں طلباء
کے درمیان تشریف فرما تھے ان کے علم میں یہ بات
لائی گئی کہ اس یونیورسٹی میں محمد نعمان اس قدر ماہر
اداکار ہے کہ وہ بڑی عمدگی سے کسی بھی گفتگو اور نشست
و برخاست کی نقل اتار سکتا ہے محمد نعمان قائد اعظم کے
انداز میں بھی بڑی مشافی کے ساتھ تقریر اور گفتگو کر
سکتا تھا۔ قائد اعظم کے لب و لہجے کی نقل اس قدر مکمل
اور بھرپور انداز میں اتارنے پر قادر ہے کہ اگر آنکھیں
بند کر کے پردے کے پیچھے اسے سنا جائے تو کوئی شخص
یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ قائد اعظم نہیں بول رہے اور یقینی
طور پر خود قائد اعظم بھی یہی محسوس کریں گے گویا وہ خود
اپنے آپ کو سن رہے ہیں۔

ہمارے قائد بانی پاکستان کی ہمہ گیر شخصیت
کی وارفتہ کر دینے والی خوشبو، کس کس رُخ سے
انسان کو اپنے حصار میں لے لیتی ہے اس کا اندازہ
وہی کر سکتے ہیں جو ان کی صحبت میں رہے۔

چنانچہ بظاہر قائد اعظم کی شخصیت میں برف
کی سی سنگینی نظر آتی ہے لیکن اس حد درجہ سنجیدگی کو
اپنے مزاح اور شگفتہ مزاجی کی حدت سے پگھلانے
والے بھی وہ آپ ہی ہیں۔

آپ کی ہر دلعزیز بہن محترمہ فاطمہ جناح
قائد اعظم کی شگفتہ مزاجی کے متعلق کہتی ہیں کہ
”قائد اعظم اپنی گھریلو زندگی میں ایک
ہشاش ہشاش انسان تھے۔ انہیں بے شمار لطیفے یاد
تھے۔ ہنسانے پر آتے تو پہروں ہنساتے رہتے۔
اگرچہ لوگ انہیں ایک مضبوط اور سخت دل آدمی سمجھتے
مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ بہت ہی نرم دل تھے اور کسی
کو بھی دکھی دیکھتے تو پریشان ہو جاتے۔“

گیا۔ آپ نے بڑی نرمی اور شگفتگی سے اسے واپس بلایا اور مسکراتے ہوئے فرمایا ”لڑکے تم بھاگے کیوں جارہے ہو مجھے یقین ہے یہ انعام تم نے جیتا ہے کسی سے چھینا نہیں۔“

(ماخوذ از قائد اعظم کی شگفتہ مزاجی از سمیع اللہ قریشی)

عطیہ برائے انسٹیٹیوٹ فار پشٹل ایجوکیشن ربوہ
انسٹیٹیوٹ فار پشٹل ایجوکیشن ربوہ، نظارت تعلیم کا ایسا منصوبہ ہے جو خصوصی بچوں کی بہبود اور تعلیم و تربیت کے لیے نومبر 2013ء سے کوشاں ہے۔ اس وقت 88 بچے اس انسٹیٹیوٹ میں زیر تعلیم ہیں۔ ان بچوں کو معاشرے کا مفید وجود بنانے کے لیے ہمارے انسٹیٹیوٹ کا جملہ سٹاف نہ صرف بھرپور کوشش کرتا ہے بلکہ ہر طرح کی فزیکل تھراپی اور میڈیکل ایڈ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ربوہ میں کام کر رہا ہے۔ احباب جماعت اپنے عطیہ جات براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”عطیہ پشٹل سکول“ اکاؤنٹ نمبر 2866014 یا مقامی جماعتوں میں مد ”پشٹل سکول“ کے نام سے جمع کروا سکتے ہیں۔

انسٹیٹیوٹ فار پشٹل ایجوکیشن کے متعلق ڈاکو مینٹریز آپ Nazarattaleem کے youtube چینل پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092-47-6212473

0092-47-6215448

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.nazarattaleem.org

قائد اعظم نے فوراً محمد نعمان کو بلا بھیجا نو جوان طالب علم نے صرف دس منٹ کی مہلت چاہی دس منٹ کے بعد وہ سفید شلوار اور گرے شیروانی میں ملبوس، جناح کیپ اوڑھے اور ایک چشمہ لگائے آ موجود ہوا۔ وہ بالکل قائد اعظم تو نہیں دکھائی دیتا تھا مگر اس کی قائد اعظم سے مشابہت ضرور پیدا ہو گئی تھی پھر نعمان نے ایک فرضی اجتماع کے سامنے بولنا شروع کر دیا۔ آواز لب و لہجے، الفاظ، حرکات، چہرے کے تاثرات غرض ہر بات قائد اعظم کی طرح تھی اگر وہ پردے کے پیچھے بول رہا ہوتا تو کوئی شخص یہ یقین نہ کرتا کہ یہ قائد اعظم نہیں بول رہے۔ قائد اعظم یہ سب کچھ دیکھ کر اس قدر خوش ہوئے کہ نعمان کو اپنے پاس بلایا اور اپنی ٹوپی اور ایک چشمہ یہ کہتے ہوئے اسے عنایت کر کے کہا ”یہ لو اس سے تمہاری کردار نگاری اور ثقہ ہو جائے گی۔“

☆☆☆

قائد اعظم نے ایک مرتبہ کھیل کے انعامات کی تقسیم کی تقریب میں شرکت فرمائی۔ ایک طالب علم جسے انعام ملا تھا قائد اعظم کے روبرو اس قدر گھبرایا کہ انعام لینے کے بعد آپ سے ہاتھ ملانا بھی بھول

سنت کبھی گام نہ ہو

مجلس مقامی ربوہ: مجلس مقامی ربوہ کے تقسیم کئے گئے۔

زیر اہتمام ماہ دسمبر 2015ء میں ربوہ بھر کے 72 حلقہ جات میں ایک ہی دن ”جلسہ ہائے خلافت“ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ان اجلاسات میں ربوہ بھر سے 2953 اطفال 5355 خدام اور 1839 انصار نے شرکت کی۔ جبکہ مجموعی حاضری 10147 رہی۔

ماہ دسمبر 2015ء تا جنوری 2016ء سے مجلس مقامی کے زیر انتظام مجلس صحت کے تعاون ”آل ربوہ نور باسکٹ بال ٹورنامنٹ“ منعقد کروایا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کے 15 بلاکس سے 11 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ میں کل 25 میچز کھیلے گئے۔ فائنل مقابلہ نصر بلاک نے جیتا۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز ناصر سپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے۔

ضلع اسلام آباد: مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد کے تحت ماہ دسمبر 2015ء میں ایک مثالی وقار عمل کروایا گیا۔ پروگرام کا آغاز صبح 10 بجے ہوا جو سہ پہر 3:30 بجے تک جاری رہا۔ اس وقار عمل میں ضلع کی 20 مجالس کے 297 خدام نے حصہ لیا۔ جو کل تجنید کا 38 فیصد ہے۔

ضلع کراچی: ماہ دسمبر 2015ء میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کو شعبہ صحت جسمانی کے

اسی طرح ماہ دسمبر 2015ء ہی میں آل ربوہ Spelling Contest کا مقابلہ کروایا گیا۔ اس مقابلہ کے انعقاد سے 15 دن قبل تمام حلقہ جات میں معلوماتی پمفلٹ بھجوا یا گیا۔ مقابلہ کے دو معیار مقرر کئے گئے جس کے مطابق ایک معیار میں جامعہ احمدیہ کے طلباء، فارغ التحصیل مربیان، M.A English یا BS English پاس یا زیر تعلیم طلباء شامل تھے۔ جبکہ دوسرے معیار میں مذکور تمام طلباء کے علاوہ خدام شامل تھے۔ اس مقابلے کا دورانیہ اڑھائی گھنٹے رہا جس میں 135 خدام شامل ہوئے۔

بعد ازاں اعزاز پانے والے خدام میں انعامات

تحت اپنا پہلا ”آل کراچی مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ“ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ انعقاد کیا گیا جس میں 24 خدام شامل ہوئے۔

اسی طرح مجلس تیموریہ ہی کے زیر اہتمام

ماہ دسمبر 2015ء میں ہی علمی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس علمی ریلی میں کل 6 مقابلہ جات کروائے گئے جس میں مجلس کے 21 خدام نے حصہ لیا۔

مجلس گلستان جوہر جنوبی: ماہ جنوری 2016ء

میں مجلس گلستان جوہر جنوبی ضلع کراچی نے مجلس کی سطح پر اپنا ریفریشر کورس منعقد کروایا۔ اس ریفریشر کورس میں 21 خدام نے شمولیت اختیار کی۔

علاقہ فیصل آباد: ماہ جنوری 2016ء میں

علاقہ فیصل آباد کو اپنے ورزشی مقابلہ جات منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ان مقابلہ جات میں علاقہ کے چار اضلاع سے 72 خدام نے شرکت کی۔

مجموعی طور پر 3 اجتماعی والی بال، ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن جبکہ 8 انفرادی مقابلے جن میں دوڑ سو میٹر، دوڑ 400 میٹر، کلانی پکڑنا، لمبی چھلانگ، گولہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، نیزہ پھینکنا اور ثابت قدمی شامل تھے۔

ریلی کے اختتام پر نمایاں کارکردگی والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس ٹورنامنٹ کو بہترین اور کامیاب بنانے کے لیے ضلعی سطح پر درج ذیل شعبہ جات جن میں وقار عمل، صحت جسمانی، تربیت، عمومی، صنعت و تجارت اور خدمت خلق کی معاونت سے انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ اس ٹورنامنٹ کے مقابلہ جات کو دو بلاکس میں تقسیم کیا گیا جن میں ملیر بلاک سے 7 مجالس نے جبکہ کورنگی بلاک سے 8 مجالس کے خدام نے حصہ لیا۔ ان بلاکس سے سپرایٹ ٹیموں کو منتخب کر کے پھر ان کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے والی ٹیموں میں ڈیفنس اور انور مجلس شامل تھیں۔ جبکہ فائنل سنسنی خیز مقابلہ کے بعد مجلس انور نے جیت لیا۔

اس ٹورنامنٹ میں کل 300 خدام نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر امیر صاحب ضلع کراچی نے اعزاز پانے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔

مجلس تیموریہ ضلع کراچی: مجلس کے تحت

ماہ دسمبر 2015ء میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

سیب کے فوائد

(مکرم قیصر خلیل خان صاحب - لاہور)

سیب کے فوائد

سیب کے متعلق انگریزی کا ایک معروف

فقرہ ہے کہ

An apple a day keeps the

doctor away.

اس سے سیب کی افادیت کا پتہ چلتا ہے۔

سیب کے چند فوائد درج ذیل ہیں۔

☆ سیب میں فاسفورس کے اجزاء موجود

ہیں، اسی لیے یہ مقوی دماغ بھی ہے۔ اس میں فولاد

کے اجزاء بھی شامل ہیں اس لیے اس کا استعمال خون

کے ذرات میں اضافہ کرتا ہے اور چہرے کو سرخ و

شاداب بناتا ہے۔

☆ سیب کا چھلکا اتار کر کھانا ایک غلطی ہے۔

سیب اپنی غذائیت کے لحاظ سے دنیا کا

مشہور ترین پھل ہے۔ میٹھا سیب پہلے درجے میں

گرم دوسرے میں تر ہے۔ ترش پہلے درجے میں سرد

وخشک ہے۔ پھیکا سیب سرد تر ہے۔

بنیادی طور پر اعلیٰ قسم کے سیب کی پیداوار

کے لیے سرد آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو

پہاڑی علاقے سطح سمندر سے تین ہزار فٹ کی بلندی

پر واقع ہیں، وہاں اس پھل کی کاشت کی جاتی ہے۔

وہیں اس پھل کی اعلیٰ پیداوار ملتی ہے۔ آج کل یہ

پھل فرانس، جرمنی، اٹلی اور امریکہ میں سب سے

زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان میں اس کی پیداوار

کے ذخائر کوٹہ، وادی کاغان اور کشمیر کے کئی علاقوں

میں ہوتی ہے۔

- اس کے چھلکے کی موٹائی میں وٹا منز کی ایک بڑی مقدار
چھپی ہوتی ہے جو کہ چھلکا اتارنے پر عموماً ضائع
ہو جاتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اسے چھلکے
سمیت ہی کھایا جائے۔
- ☆ سیب کھانے سے ہاضمہ کو تقویت ملتی
ہے۔ اس کے علاوہ جگر کے فعل کو بھی تیز کرتا ہے۔
- ☆ سیب کا عرق معدے اور انٹریوں کی
بیماریوں کے لیے دافع جراثیم ہے۔ گردوں کی صفائی
میں اس کی کارکردگی لا جواب ہے۔
- ☆ سیب قدرے قابض ہوتا ہے۔ لیکن اس
کا مربہ بھوک بڑھاتا ہے۔
- ☆ سیب دل کو شگفتہ اور دماغ کو تروتازہ کرتا
ہے اور انسانی جسم میں قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔
- ☆ سیب کے چھلکوں سے نہایت لذیذ اور
خوشبودار چائے تیار کی جاسکتی ہے۔ جو چالیس سال
سے اوپر خواتین و حضرات کے لیے بے حد مفید ہے۔
- ☆ سیب کے چھلکوں کی چائے میں اگر
لیموں اور شہد کا اضافہ کر لیا جائے تو یہ پیچش اور محرقہ
- بخار کی کمزوریوں کو دور کرتی ہے۔
- ☆ اگر جوڑوں کے درد والے حضرات یہ
چائے استعمال کریں تو انہیں خاصا فائدہ ہوتا ہے۔
- ☆ سیب دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اس کے
اجزاء دانتوں اور مسوڑھوں میں جذب ہو کر انہیں
خاصا مضبوط کرتے ہیں۔
- ☆ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔
- ☆ اعصابی کمزوری اس کے مسلسل استعمال سے دور
ہوتی ہے۔
- ☆ ایک عدد سیب لے کر اچھی طرح سے
چھیل کر تھوڑا نمک لگا کر صبح نہار منہ تین روز تک
کھانے سے سردرد کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔
- ☆ اس کے علاوہ تازہ سیب کے رس میں سیاہ
مرچ، زیرہ اور نمک کا سفوف چھڑک کر پینے سے
بھوک میں اضافہ ہوتا ہے اور معدے کو تقویت ملتی
ہے۔

براہ کرم اپنے رسالہ ماہنامہ ”خالد“ کے

چندہ کی بروقت ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں۔

حضرت مولانا محمد جلال الدین رومیؒ

(مکرم مبین احمد شاد صاحب - شیخوپورہ)

حصول تعلیم

ابتدائی تعلیم کے مراحل شیخ بہاؤ الدین نے طے کرادیے اور پھر اپنے مرید سید برہان الدین کو جو اپنے زمانے کے فاضل علماء میں شمار کیے جاتے تھے مولانا کا معلم اور اتالیق بنادیا۔ اکثر علوم مولانا کو انہی سے حاصل ہوئے۔ اپنے والد کی حیات تک ان ہی کی خدمت میں رہے۔ والد کے انتقال کے بعد 639 ہجری میں شام کا قصد کیا۔ ابتداء میں حلب کے مدرسہ حلاویہ میں رہ کر مولانا کمال الدین سے شرف تلمذ حاصل کیا۔

علم و فضل

مولانا رومؒ اپنے دور کے اکابر علماء میں سے تھے۔ فقہ اور مذاہب کے بہت بڑے عالم تھے۔ لیکن آپ کی شہرت بطور ایک صوفی شاعر کے ہوئی۔

تعارف

حضرت مولانا محمد جلال الدین رومیؒ جو مولانا روم کے نام سے شہرت رکھتے ہیں ایک مشہور فارسی شاعر تھے جو دنیا بھر میں اپنی لازوال تصنیف ”مثنوی“ کی بدولت جانے جاتے ہیں۔

پیدائش اور نام و نسب

اصل نام محمد ابن محمد ابن حسین حسینی خطیبی بکری بلخی تھا۔ جبکہ جلال الدین، خداوندگار اور مولانا خداوندگار کے القاب سے نوازے گئے اور مولانا رومیؒ کے نام سے شہرت پائی۔

ان کے والد بہاؤ الدین بڑے صاحب علم بزرگ تھے۔ ان کا وطن بلخ تھا اور یہیں مولانا رومیؒ 1207ء بمطابق 6 ربیع الاول 604 ہجری کو پیدا ہوئے۔

چنانچہ مثنوی کے متعلق مولانا نے لکھا ہے کہ
باقی اس گفتہ آید بے زباں
در دل ہر کس کہ دارد نورِ جاں
یعنی: جس شخص کی جان میں نور ہوگا اس مثنوی
کا بقیہ حصہ اس کے دل میں خود بخود اتر جائے گا۔
اس کے علاوہ کتاب ”فیہ مافیہ“ بھی معروف
ہے جو مولانا کے ان خطوط کا مجموعہ ہے جو آپ نے
وقتاً فوقتاً معین الدین پروانہ کو لکھے۔ معین الدین
پروانہ رکن الدین جو سلجوق سلطان قلیج ارسلان شاہ
قونیہ کا حاجب (یعنی: نگہبان) تھا اور آپ سے
بہت عقیدت رکھتا تھا۔



میں بہت رویا مجھے آپ بہت یاد آئے
ہر طرف آپ کی یادوں پہ لگا کر پہرے
جی کڑا کر کے میں بیٹھا تھا کہ مت یاد آئے
ناگہاں اور کسی بات پہ دل ایسا دکھا
میں بہت رویا مجھے آپ بہت یاد آئے
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی)

دیگر علوم میں بھی آپ کو پوری دسترس حاصل تھی۔
دوران طالب علمی میں ہی پیچیدہ مسائل میں علمائے
وقت آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ حضرت
شمس تبریز مولانا کے پیر و مرشد تھے۔ آپ کی شہرت
سن کر سلجوقی سلطان نے انہیں اپنے پاس بلوایا۔ آپ
نے درخواست قبول کی اور قونیہ چلے گئے۔ وہاں
تقریباً 30 سال تک تعلیم و تربیت میں مشغول رہے۔
حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ نے 3500 غزلیں
2000 رباعیات اور رزمیہ نظمیں لکھیں۔

وفات

تقریباً 66 سال کی عمر میں سن 1273ء
بمطابق 672 ہجری میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کا
مزار ترکی کے شہر قونیہ (Konya) میں واقع ہے۔

مشہور کتب

فارسی زبان میں لکھی گئیں بے شمار کتب میں
مولانا رومؒ کی مشہور زمانہ کتاب ”مثنوی مولانا رومؒ“
کو قبول عام حاصل ہوا۔ مثنوی کی فارسی کے علاوہ
اردو اور دیگر زبانوں میں ضخیم شرحیں لکھی گئیں۔

2015ء میں دنیا کے دس امیر ترین افراد

دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست امریکی بل گیٹس کا تعلق امریکہ سے ہے۔

2۔ کارلوس سلم (Carlos Slim)

امیر ترین افراد کی فہرست میں دوسرے نمبر پر کارلوس سلم Carlos Slim ہے جس کا تعلق میکسیکو سے ہے۔ عمر 75 سال جبکہ دولت 77.1 ارب ڈالر رکھتے ہیں۔ ٹیلی میکس Telemex جو کہ میکسیکو کی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی ہے اور گروپو کارسو Grupo Carso کارپوریشن کمپنی کے بھی مالک ہیں۔

3۔ وارن بافت (Warren Buffett)

2015ء میں تیسرے نمبر پر آنے والے امیر ترین آدمی وارن بافت Warren Buffett ہیں جن کے پاس 72.7 ارب ڈالر کی دولت ہے۔ ان کا تعلق بھی امریکہ سے ہے۔ جبکہ عمر 84 سال ہے۔ ملٹی نیشنل کمپنی برکشائر ہیٹھاوے Berkshire Hathaway کے مالک ہیں۔

رسالہ فوربز (Forbes) ہر سال مارچ کے مہینے میں شائع کرتا ہے۔ اس فہرست میں شامل افراد کی دولت کا تخمینہ لگایا جاتا ہے جو امریکی ڈالروں کی قدر میں ہوتا ہے۔ اس فہرست میں بادشاہوں کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

دنیا کے سوا امیر ترین لوگوں میں سات افراد ہندوستانی ہیں۔ ان سوا افراد میں غریب ترین شخص بھی 5 ارب ڈالر کا مالک ہے۔

2015ء میں دنیا کے دس امیر ترین افراد کی

ایک فہرست درج ذیل ہے۔

1۔ بل گیٹس (Bill Gates)

2015ء میں دنیا کے امیر ترین افراد میں پہلا نمبر مائیکروسافٹ (Microsoft) کے مالک بل گیٹس Bill Gates کا ہے جس کی عمر 59 سال ہے اور 79.2 ارب ڈالر کی دولت کے مالک ہیں۔

بھی امریکہ سے ہی ہے۔ کوک انڈسٹریز Koch Industries جو امریکہ کی ایک ملٹی نیشنل کمپنی ہے کے شراکت دار، کمپنی کے بورڈ کے چیئرمین اور اس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بھی ہیں۔ عمر 74 سال ہے۔

7۔ ڈیوڈ کوک (David Koch)

دنیا کے امیر ترین افراد میں 2015ء کے ساتویں امیر آدمی ڈیوڈ کوک David Koch ہیں۔ ان کی عمر 60 سال ہے اور شہریت امریکہ کی ہی ہے۔ یہ چارلس کوک کے چھوٹے بھائی ہیں اور کوک انڈسٹریز Koch Industries میں ہی ایگزیکٹو وائس پریزیڈنٹ کے عہدے پر ہیں۔ کیمیکل انجینئرنگ میں M.S تعلیم رکھتے ہیں۔ جبکہ دولت کی مالیت 41.7 ارب ڈالر ہے۔

8۔ کرسٹی والٹن (Christy Walton)

آٹھویں نمبر پر کرسٹی والٹن Christy Walton کا نام ہے۔ عمر 60 سال ہے۔ امریکہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کو دنیا کی امیر ترین عورت

4۔ امانسیو اورٹیگا (Amancio Ortega)

اس فہرست میں چوتھے نمبر پر امانسیو اورٹیگا Amancio Ortega ہیں۔ جن کا تعلق سپین سے ہے۔ ان کی دولت کی مالیت 64.5 ارب ڈالر ہے۔ جبکہ عمر 78 سال ہے۔ ذرائع آمدن میں سپین میں ہی کپڑے کی ٹیکسٹائل کمپنی انڈیٹیکس Indetex گروپ ہے۔

5۔ لیری ایلینسن (Larry Ellison)

دنیا کے 2015ء کے امیر ترین لوگوں میں پانچواں نمبر لیری ایلینسن Larry Ellison کا ہے جس کی عمر 70 سال ہے اور تعلق امریکہ سے ہے۔ ان کی دولت 54.3 ارب ڈالر ہے۔ جو اوریکل کارپوریشن Oracle Corporation جو امریکہ کی بہت بڑی کمپیوٹر ٹیکنالوجی کارپوریشن سے حاصل ہوتی ہے۔

6۔ چارلس کوک (Charles Koch)

چھٹے نمبر پر چارلس کوک Charles Koch ہیں جو 42.9 ارب ڈالر کے مالک ہیں۔ ان کا تعلق

10۔ لیلیانے بیٹن کورٹ

(Liliane Bettencourt)

لیلیانے بیٹن کورٹ Liliane Bettencourt دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست میں دسویں نمبر پر ہیں۔ ان کا تعلق فرانس سے ہے۔ بزنس وومن ہیں۔ دنیا کی معروف بیوٹی اینڈ کاسمیٹکس کمپنی لوریال L'Oreal کی پرنسپل شیئر ہولڈر ہیں۔ خاوند کا نام آندرے بیٹن کورٹ ہے۔ عمر 92 سال ہے۔



مکئی (Corn)

ایک اہم غذائی جنس جس کا شمار دنیا میں گندم اور چاول کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ خوراک اور مویشیوں کے چارے کے طور پر استعمال ہونے والا پودا ہے۔ امریکہ کی سب سے بڑی فصل ہے جبکہ پاک و ہند میں بھی ہر جگہ پیدا ہوتی ہے۔ اطباء مکئی کے بھٹے کے ریشوں سے مختلف ادویات تیار کرتے ہیں۔

ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ امریکہ کی ایک ملٹی نیشنل کمپنی والمارٹ Walmart جو ان کے سر سیم والٹن Sam Walton نے بنائی، کی شراکت دار ہیں۔ 2005ء میں ان کے خاوند کی ہلاکت ہوئی اس وقت ان کی دولت کی مالیت 18.2 ارب ڈالر تھی۔ لیکن اس کے بعد کرسٹی والٹن کی محنت سے 2014ء میں اپنی دولت کو 36.7 ارب ڈالر اور 2015ء میں 41.7 ارب ڈالر تک پہنچا کر 2015ء کے دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست میں آٹھویں نمبر پر جگہ بنائی ہے۔

9۔ جم والٹن (Jim Walton)

2015ء کے امیر ترین افراد میں نویں نمبر پر جم والٹن Jim Walton ہیں۔ والمارٹ Walmart کمپنی کے شراکت دار، سیم والٹن کے بیٹے ہیں۔ جبکہ آٹھویں نمبر پر مذکور کرسٹی والٹن کے دیور ہیں۔ ان کی عمر 66 سال ہے اور دولت کی مالیت 40.6 ارب ڈالر ہے۔ ان کا تعلق بھی امریکہ سے ہی ہے۔

حسد اور بغض سے بچنا

(مکرم رحمت اللہ بندیشہ صاحب۔ فیصل آباد)

بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن اور گھاس کو
بھسم کر دیتی ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی الحسد)

آپس میں حسد نہ کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بدگمانی سے بچتے رہو کیونکہ بدگمانی کی باتیں
اکثر جھوٹی ہوتی ہیں، لوگوں کے عیوب تلاش کرنے
سے پیچھے نہ پڑو، آپس میں حسد نہ کرو، کسی کی پیٹھ
پیچھے برائی نہ کرو، بغض نہ رکھو، بلکہ سب اللہ کے
بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو

(صحیح البخاری کتاب الادب باب ما ینھی عن التحاسد

والتدابیر)

حاسد اپنی اخلاقی قوتوں کا خون کرتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”حسد ہے کہ انسان کسی کی حالت یا مال و

خدا تعالیٰ نے ہمیں جن بُری اور ناپسندیدہ
باتوں سے رکنے کا حکم دیا ہے جو ہمارے ایمان کو
کھوکھلا کر کے جنت سے دور لے جانے والی ہیں وہ
اخلاق سیئہ کہلاتی ہیں۔ ان اخلاق سیئہ میں سے ایک
حسد ہے۔

چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے جہاں اس
بُرائے فعل کی مذمت کی ہے وہاں ہمیں سورۃ الفلق
میں اس سے محفوظ رہنے کی دعا بھی سکھائی ہے۔ جس
میں فرمایا کہ

اور (اے اللہ ہمیں بچا) حاسد کے شر سے

جب وہ حسد کرے۔

حسد سے بچو

اسی طرح حسد کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ

حسد سے بچو۔ کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح

حسد ایک بُرا مرض ہے اس سے بچو
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (نور اللہ مرقدہ)
فرماتے ہیں:

”حسد گویا ایک عربی کا لفظ ہے مگر ہماری زبان
میں بھی کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے اور
ہندوستان کا بچہ بچہ جو اردو یا پنجابی زبان رکھتا ہے۔
حسد کو خوب جانتا ہے۔ اور ایسا شخص جس پر حسد
کرنے کا شبہ بھی ہو اس کی مذمت کی جاتی ہے۔ مگر
باوجود اس کے کہ یہ لفظ ہماری زبان میں مستعمل
ہے اور لوگ اس کو خوب سمجھتے ہیں اور باوجود اس
بیماری کی شدت کو جاننے کے اور باوجود اس کے کہ
اس سے نفرت کرتے ہیں پھر بھی عمدہ اس میں لوگ
بتلا ہوتے ہیں اور باوجود حسد کو اس لحاظ سے جاننے
کے کہ حسد کی موٹی تعریف ان کو معلوم ہوتی ہے اور
باوجود اس علم کے کہ حسد بُری چیز ہے اور نفرت کے
طور پر جس کو گالی دینی ہو اُسے حاسد کہتے ہیں۔ پھر
بھی اپنے آپ کو اس سے نہیں بچاتے۔۔۔۔۔ پس
حسد ایک بُرا مرض ہے اس سے بچو۔“

دولت کو دیکھ کر گڑبھتا اور جلتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس
کے پاس نہ رہے۔ اس سے بجز اس کے کہ وہ اپنی
اخلاقی قوتوں کا خون کرتا ہے کوئی فائدہ نہیں
اٹھا سکتا۔“

پھر ایک دوسری جگہ نصیحت کرتے ہوئے
حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

”باہم بغل اور کینہ اور حسد اور بغض اور
بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف
کے بڑے حکم دو ہی ہیں۔ ایک توحید و محبت و اطاعت
باری عز اسمہ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور
بنی نوع کی۔“

آپس کے تباغض اور تحاسد کو دور کرو
حضرت خلیفۃ المسیح الاول (نور اللہ مرقدہ)
فرماتے ہیں:

”پس میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ پھر نصیحت
کرتا ہوں۔ پھر نصیحت کرتا ہوں۔ پھر نصیحت کرتا
ہوں۔ پھر نصیحت کرتا ہوں۔ پھر کرتا ہوں۔ پھر کرتا
ہوں۔ پھر کرتا ہوں۔ پھر پھر کرتا ہوں کہ آپس
کے تباغض اور تحاسد کو دور کر دو۔“

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح
الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:
”حسد سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے دعا
سکھائی ہے کہ یہ دعا کرو۔ (الفلق: 6) کہ حاسد کے
حسد سے اللہ تعالیٰ بچائے۔ جب ایک مومن خود
بچنے کی دعا کرے گا تو پھر ایک پاک دل مومن یہ بھی
کوشش کرے گا کہ دوسرے سے حسد کرنے سے
بھی بچے۔“

بڑھادے۔“
اللہ تعالیٰ ہم سب کو حسد کی آگ سے محفوظ
رکھے۔ آمین

حسد سے بچنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیے
نیز فرمایا:

”دلوں کی پاکیزگی اگر قائم رکھنی ہے۔ اگر
اپنی عبادات سے فائدہ حاصل کرنا ہے۔ اس
مُؤکِّم کی تعلیم سے فائدہ اٹھانا ہے تو حسد سے بچنے
کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیے۔ اگر ہر شخص اپنے
اپنے فرائض کی ادائیگی کرنے کا عہد کرے تو حسد
پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض بظاہر
بڑے اچھے نظر آنے والے جو لوگ ہیں ان میں بھی
دوسروں کے لئے حسد ہوتا ہے جس کی آگ میں وہ
آپ بھی جل رہے ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی

نوع انسان سے سب سے زیادہ محبت
حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
”ہر ایک چیز اپنی نوع سے محبت کرتی ہے
یہاں تک کہ چیونٹیاں بھی اگر کوئی خود غرضی حائل
نہ ہو۔ پس جو شخص کہ خدا تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے
اس کا فرض ہے کہ سب سے زیادہ محبت کرے۔
سو میں نوع انسان سے سب سے زیادہ محبت کرتا
ہوں۔“

جمہوریہ چاڈ (Republic of Chad)

(مکرم سکندر اعظم صاحب - لہ)

میں پڑوسی بوریونے کانیم کو مطیع بنایا اور آنے والے دور میں مرکزی قوتیں باگوری اور وادائی کی سلطنتیں تھیں۔

شمالی افریقہ کی جانب غلاموں کی برآمدان ریاستوں کی معیشت کا بنیادی عنصر تھیں۔ انیسویں صدی میں سوڈانی فاتح الزبیر نے علاقے کو فتح کیا اور اس کی موت پر فرانسیسی قابض ہوئے۔ 1910ء میں چاڈ فرانسیسی استوائی فیڈریشن کا حصہ بنا۔ 1960ء میں دیگر فرانسیسی کالونیوں کی طرح چاڈ نے بھی خود مختاری حاصل کی۔

آبادی

2015ء کے ایک اندازے کے مطابق اس کی کل آبادی 13,670,084 ہے۔ متعدد آبادی نسلی گروہوں پر مشتمل ہے۔ آبادی کو دو مرکزی گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ شمالی اور مشرقی علاقوں میں مسلمان آبادی اور جنوبی خطوں میں سیاہ فام

محل وقوع

چاڈ (Chad) وسطی افریقہ میں واقع ایک زمین بند ملک ہے۔ جس کا سرکاری نام جمہوریہ چاڈ (Republic of Chad) ہے۔ اس کے مشرق میں سوڈان، مغرب میں کیمرون، نائجیریا اور نائجر ہیں۔ جبکہ اس کے شمال میں لیبیا، جنوب میں وسطی افریقی جمہوریہ واقع ہے۔

کل رقبہ 1,284,000 مربع کلومیٹر بنتا ہے۔ دارالحکومت کا نام "این جامینا" N'Djamena ہے جو ملک کا سب سے بڑا شہر ہے۔

تاریخ

غاروں میں بنائی ہوئی تصویروں سے اندازہ ہوتا ہے کہ قدیم وقتوں میں چاڈ ایک زرخیز اور گنجان آباد علاقہ تھا۔ نویں صدی عیسوی میں Kanem کی بادشاہت قائم ہوئی۔ اس کے حکمرانوں نے گیارہویں صدی میں اسلام قبول کیا۔ سولہویں صدی

افریقی الاصل غیر مسلم۔ مسلمان آبادی خانہ بدوش عربوں اور غیر عرب لوگوں پر مشتمل ہے۔ 75 فیصد آبادی دیہات اور زیادہ تر جنوب میں ہے۔ اس آئین کے مطابق صدر ریاست کا سربراہ ہے جسے عوام پانچ سال کے لیے منتخب کرتے ہیں اور وہ دو سے زائد مرتبہ اپنے عہدے پر نہیں رہ سکتا۔

آب و ہوا

چاڈ کا شمالی علاقہ گرم مرطوب ہے جبکہ وسطی حصے میں تین موسم گرما، برسات اور سرما ہیں۔ اوسط سالانہ بارش 250 تا 750 ملی میٹر ہوتی ہے۔

معدنیات

اگرچہ چاڈ کی صرف تین فیصد زمین زیر کاشت ہے لیکن ملک کے زرعی وسائل کو طویل عرصہ سے خوراک کی پیداوار میں بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے۔ جنوبی چاڈ میں پٹرولیم اور سونے کے کافی بڑے ذخائر موجود ہیں جنہیں 2000ء سے استعمال میں لانے کا عمل شروع ہوا۔ جھیل کے کناروں سے حاصل کیا جانے والا سوڈیم کاربونیٹ صدیوں سے صابن اور شیشہ بنانے میں استعمال ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ یورینیم، لنکسٹن، ٹن باکسائیٹ، لوہا، کچ دھات اور ٹیٹانیم کے ذخائر بھی پائے جاتے ہیں۔

ثقافت میں سیاہ فام لوگوں کے ورثے کا اثر واضح ہے لیکن اسلامی اور فرانسیسی اثرات بھی پائے جاتے ہیں۔ چاڈ کی سرکاری زبانیں فرانسیسی اور عربی ہیں لیکن کئی افریقی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔ 2000ء میں چاڈ کی شرح خواندگی 54 فیصد

تھی۔

سیاسی و انتظامی ڈھانچہ

1970ء اور 1980ء کی دہائی کے دوران سیاسی عدم استحکام نے چاڈ کو مشکلات سے دو چار رکھا۔ 1989ء میں ایک نئے آئین نے منتخب صدر اور پارلیمنٹ کے لیے قانون فراہم کیا۔ دسمبر 1990ء میں ایک شورش انگیز گروپ پیٹریاٹک سالویشن موومنٹ نے اقتدار پر قبضہ کر کے آئین معطل کر دیا اور پارلیمنٹ توڑ دی۔ انتخابات کے لیے داخلی دباؤ کے نتیجے میں مارچ 1996ء میں ایک عوامی ریفرنڈم کے تحت جمہوری آئین منظور کیا گیا۔

رپورٹ سیدنا مسرور علمی و ورزشی مقابلہ جات 2016ء

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

الحمد للہ ثنم الحمد للہ کہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو سیدنا مسرور علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ان مقابلہ جات کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں محدود تعداد کے ساتھ اجازت کے لئے تحریر کیا گیا تھا جس کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اجازت مرحمت فرمائی اور فرمایا:

”اجازت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ صدقہ دے کر شروع کریں اور روزانہ صدقہ دیں۔“
حضور انور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں مقابلہ جات کا آغاز صدقہ دے کر کیا گیا اور اسی طرح روزانہ کی بنیاد پر صدقہ دیا جاتا رہا۔ یہاں اس امر کا ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مجلس شوریٰ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 2015ء کے فیصلہ کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان رواں سال کو خلافت احمدیہ کے سال کے طور پر بطور خاص منارہی ہے۔ انہی فیصلہ جات کے تحت امسال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کو حضرت خلیفۃ المسیح کے نام سے منسوب کرتے ہوئے ان کا نام ”سیدنا مسرور علمی و ورزشی مقابلہ جات“ رکھا گیا۔

تعداد کو محدود کرنے کے پیش نظر علمی مقابلہ جات کے لئے تمام اضلاع کو تنجید کے حساب سے تین کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ کیٹیگری A میں 1 تا 500 کی تنجید والے اضلاع شامل تھے۔ کیٹیگری B میں 501 تا 1000 کی تنجید والے اضلاع اور کیٹیگری C میں 1000 سے زائد تنجید والے اضلاع شامل تھے اور 4، 6 اور 10 تک خدام بھجوانے کی اجازت دی گئی تھی۔ ان تینوں کیٹیگریز میں سے ہر کیٹیگری میں اول ضلع کے لیے نیز بحیثیت مجموعی بہترین ضلع کے لیے انعام رکھے گئے تھے۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات کو باحسن

سرانجام دینے کے لیے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی منظوری سے درج ذیل انتظامیہ تشکیل دی گئی جس نے بفضلہ تعالیٰ دوران مقابلہ جات اپنے مفوضہ امور باحسن سرانجام دیئے۔

انتظامیہ سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات

شعبہ	علمی و ورزشی مقابلہ جات
ناظم اعلیٰ	مکرم طاہر جمیل احمد صاحب
نائب ناظم اعلیٰ	مکرم محمد احسن بٹ صاحب، مکرم نسیم احمد نذیر صاحب
ناظم حاضری و نگرانی	مکرم عطاء الہادی صاحب
ناظم استقبال	مکرم راجہ اظہار صاحب
ناظم سٹیج و ہال	مکرم حسان محمود صاحب
ناظم خوراک	مکرم عبدالحق صاحب
ناظم رہائش	مکرم طاہر احمد شمس صاحب
ناظم صفائی	مکرم انعام الحق صاحب
ناظم انعامات	مکرم محمد موبیٰ صاحب
ناظم طبی امداد	مکرم ڈاکٹر عطاء الہادی صاحب
ناظم تیاری گراؤنڈ	مکرم ملک عثمان احمد صاحب، مکرم خرم مسعود صاحب
ناظم ورزشی مقابلہ جات	مکرم مصباح الدین صاحب، مکرم عدیل احمد گوندل صاحب
ناظم علمی مقابلہ جات	مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب، مکرم نعمان احمد صاحب
ناظم سکیورٹی بیرون	مکرم سید عطاء الحق عمار صاحب
ناظم سکیورٹی اندرون، پارکنگ	مکرم ثاقب کامران صاحب
ناظم تربیت	مکرم راجہ اظہار صاحب

ناظم روشنی و سمعی بصری	مکرم حسان محمود صاحب
ناظم رجسٹریشن	مکرم سید سرمد حسین صاحب
ناظم ریفریشمنٹ	مکرم مدثر خالق صاحب
ناظم رابطہ و ٹرانسپورٹ	مکرم سالک احمد صاحب
ناظم ریکارڈ و اشاعت و ورزشی مقابلہ جات	مکرم عدیل احمد گوندل صاحب
ناظم ریکارڈ و اشاعت علمی مقابلہ جات	مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

مورخہ 26 فروری 2016 کو خدام کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔ شعبہ رابطہ و ٹرانسپورٹ کے تحت سندھ سے آنے والے خدام کے لیے فیصل آباد اور چنیوٹ ریلوے اسٹیشن سے لانے اور واپسی پر چھوڑ کر آنے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ صبح 9:00 بجے رجسٹریشن کا سلسلہ شروع ہوا۔ شام کو تمام خدام کو خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان محمود ہال میں پروجیکٹر کی مدد سے بڑی سکرین پر live دکھایا اور سنایا گیا۔

افتتاحی تقریب

مورخہ 26 فروری 2016ء کو ان مقابلہ جات کی افتتاحی تقریب بعد از خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و نماز مغرب و عشاء منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم و محترم سید مبشر احمد ایاز صاحب تھے۔ آپ کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی اور اس وقت بطور پرنسپل جامعہ احمدیہ سینٹر سیکشن ربوہ خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔ بعد تلاوت و نظم محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے عہد دہرایا اور محترم مہمان خصوصی نے خدام کو نصائح فرمائیں اور دعا کے ساتھ باقاعدہ مقابلہ جات کا افتتاح فرمایا۔

علمی مقابلہ جات

ان تین دنوں میں کل پندرہ مقابلہ جات کروائے گئے جن میں تلاوت، نظم، تقریر اردو، تقریر انگریزی،

تقریر اردو فی البدیہہ، تقریر انگریزی فی البدیہہ، مطالعہ قرآن، مطالعہ کتب، مضمون نویسی، پیغام رسانی، بیت بازی، دعوت الی الصلوٰۃ، مشاہدہ معائنہ، اور مرکزی امتحان کے مقابلہ جات، اضلاع کے درمیان، جبکہ ایک مقابلہ تقریر علاقہ جات کے مابین بھی ہوا۔

ورزشی مقابلہ جات

ورزشی مقابلہ جات علاقہ جات کے مابین منعقد کروائے گئے۔ انفرادی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، دوڑ 200 میٹر، دوڑ 400 میٹر، دوڑ 800 میٹر، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، ثابت قدمی، کلائی پکڑنا، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا اور گولہ پھینکنا شامل تھے جبکہ اجتماعی مقابلہ جات میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور والی بال شامل تھے۔ اسی طرح ایک مقابلہ نگران علاقہ جات کے مابین میوزیکل چیئر کا منعقد کروایا گیا۔

حاضری و متفرق امور

ان علمی و ورزشی مقابلہ جات میں کل 38 اضلاع اور 15 علاقہ جات کے 285 خدام نے شرکت کی۔ ان تمام خدام کی رہائش کا انتظام ایوان محمود اور ایوان ناصر میں کیا گیا تھا۔ تینوں اوقات کے کھانے کا انتظام ایوان محمود میں ہی کیا گیا تھا۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابندی کروائی جاتی رہی اور روزانہ بعد نماز فجر بزرگان کے دروس کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ مقابلہ جات کی ایم۔ ٹی۔ اے کے لیے ریکارڈنگ بھی کی گئی۔ خدام کی سہولت کے لیے ایوان محمود میں ایک عدو سٹال کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس پر کھانے پینے کے علاوہ دیگر ضروری اشیاء بھی مہیا تھیں۔

اختتامی تقریب

مورخہ 28 فروری 2016ء کو ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم و محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے عہد دہرایا۔ مکرم ناظم صاحب اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی اور محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

نتائج سالانہ علمی مقابلہ جات

مقابلہ تلاوت

اول: حافظ عطاء النعیم۔ لاہور	دوم: حافظ عبدالسلام۔ ربوہ	سوم: ولید احمد۔ فیصل آباد
------------------------------	---------------------------	---------------------------

مقابلہ نظم

اول: حافظ عطاء النعیم۔ لاہور	دوم: محمد فرقان۔ راولپنڈی	سوم: حافظ اویس قمر۔ ربوہ
------------------------------	---------------------------	--------------------------

مقابلہ تقریر اردو

اول: عدیل شہزاد	دوم: احسان احمد۔ لاہور	سوم: عثمان یوسف۔ قصور
-----------------	------------------------	-----------------------

مقابلہ تقریر انگریزی

اول: کاشف محمود طاہر۔ ربوہ	دوم: ظفر اللہ بھٹی۔ اسلام آباد	سوم: ضیغم توصیف۔ کراچی
----------------------------	--------------------------------	------------------------

مقابلہ فی البدیہہ تقریر اردو

اول: مرزا سفیر احمد۔ ربوہ	دوم: عبدالوکیل۔ کوئٹہ	سوم: احسان احمد۔ لاہور
---------------------------	-----------------------	------------------------

مقابلہ فی البدیہہ تقریر انگریزی

اول: مستبشر احمد۔ اسلام آباد	دوم: رامت نعیم۔ کراچی	سوم: کاشف محمود۔ ربوہ
------------------------------	-----------------------	-----------------------

مقابلہ مطالعہ قرآن

اول: سعید احمد۔ راجن پور	دوم: قیصر محمود۔ ربوہ	سوم: موسیٰ کلیم۔ لاہور
--------------------------	-----------------------	------------------------

مقابلہ مطالعہ کتب

اول: قیصر محمود۔ ربوہ	دوم: سعید احمد۔ راجن پور	سوم: شاکل بن طاہر۔ کراچی
-----------------------	--------------------------	--------------------------

علمی مقابلہ جات کی چند جھلکیاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ورزشی مقابلہ جات کی چند جھلکیاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah



مقابلہ بیت بازی (اجتماعی)

اول: صداقت احمد، شاہجہان احمد۔ ربوہ	دوم: شفاء الہی، شفاعت رفیق۔ کراچی	سوم: عامر ولید، عمر فاروق۔ عمرکوٹ
-------------------------------------	-----------------------------------	-----------------------------------

مقابلہ پیغام رسانی (اجتماعی)

اول: حافظ طارق احمد، حافظ عبدالسلام، حافظ کاشف محمود، عدیل شہزاد۔ ربوہ	دوم: حافظ مبشر ملک، سیف اللہ بھٹی، ظفر اللہ بھٹی، منصور احمد ثمر۔ اسلام آباد	سوم: ولید احمد، طاہر احمد فضل، فرخ عدنان، توصیف احمد بٹ۔ فیصل آباد
--	--	--

مقابلہ مشاہدہ معائنہ

اول: حافظ طارق احمد۔ ربوہ	دوم: منصور احمد۔ اسلام آباد	سوم: حافظ ارسلان احمد۔ ہزارہ
---------------------------	-----------------------------	------------------------------

مقابلہ دعوت الی الصلوٰۃ

اول: حافظ عطاء النعیم۔ لاہور	دوم: حافظ اویس قمر۔ ربوہ	سوم: ولید احمد۔ فیصل آباد
------------------------------	--------------------------	---------------------------

مقابلہ مرکزی امتحان

اول: سعید احمد۔ راجن پور	دوم: قیصر محمود۔ ربوہ	سوم: عدیل شہزاد۔ ربوہ
--------------------------	-----------------------	-----------------------

مقابلہ تقریر ارادہ و (بین العلاقات)

اول: ارسلان قمر۔ ربوہ	دوم: حافظ مظفر احمد۔ اسلام آباد	سوم: عمر احمد۔ لاہور
-----------------------	---------------------------------	----------------------

بہترین ضلع کیٹگری A۔ راجن پور

مثالی خادم: سعید احمد۔ ضلع راجن پور

بہترین ضلع کیٹگری C۔ لاہور

بہترین ضلع کیٹگری B۔ اسلام آباد

بہترین ضلع مجموعی۔ ربوہ

نتائج سالانہ ورزشی مقابلہ جات

مقابلہ دوڑ 100 میٹر

اول: مبارز احمد گجر۔ علاقہ ربوہ	دوم: عدیل احمد۔ علاقہ لاہور	سوم: مصور احمد طارق۔ علاقہ ربوہ
---------------------------------	-----------------------------	---------------------------------

مقابلہ دوڑ 200 میٹر

اول: نوید ظفر۔ علاقہ لاہور	دوم: مصور احمد طارق۔ علاقہ ربوہ	سوم: مبارز احمد گجر۔ علاقہ ربوہ
----------------------------	---------------------------------	---------------------------------

مقابلہ دوڑ 400 میٹر

اول: نوید ظفر۔ علاقہ لاہور	دوم: مصور احمد طارق۔ ربوہ	سوم: تنوی الرحمن۔ ربوہ
----------------------------	---------------------------	------------------------

مقابلہ دوڑ 800 میٹر

اول: نوید ظفر۔ علاقہ لاہور	دوم: عدیل گل۔ علاقہ لاہور	سوم: مصور احمد طارق۔ علاقہ ربوہ
----------------------------	---------------------------	---------------------------------

مقابلہ میوزیکل چیئر

اول: حزقیل احمد۔ علاقہ ملتان	دوم: ناصر محمود طاہر۔ علاقہ ربوہ	سوم: حبیب الرحمان۔ علاقہ گوجرانوالہ
------------------------------	----------------------------------	-------------------------------------

مقابلہ لمبی چھلانگ

اول: نوید ظفر۔ علاقہ لاہور	دوم: مبارز احمد گجر۔ علاقہ ربوہ	سوم: زرتشت احمد۔ علاقہ گوجرانوالہ
----------------------------	---------------------------------	-----------------------------------

مقابلہ اونچی چھلانگ

اول: حافظ مدثر احمد۔ علاقہ ربوہ	دوم: نوید احمد۔ علاقہ لاہور	سوم: فخر ثار۔ علاقہ ربوہ
---------------------------------	-----------------------------	--------------------------

مقابلہ گولہ پھینکنا

اول: بابر سلطان۔ علاقہ گوجرانوالہ	دوم: عامر انور۔ علاقہ لاہور	سوم: شبیر احمد۔ علاقہ حیدرآباد
-----------------------------------	-----------------------------	--------------------------------

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابلہ تھالی پھینکنا

اول: کاشف محمود۔ علاقہ ربوہ	دوم: ظہیر احمد۔ علاقہ لاہور	سوم: صہیب رشید۔ علاقہ ربوہ
-----------------------------	-----------------------------	----------------------------

مقابلہ ثابت قدمی

اول: خرم بٹ۔ علاقہ فیصل آباد	دوم: فیصل محمود۔ علاقہ گوجرانوالہ	سوم: وسیم احمد گل۔ علاقہ لاہور
------------------------------	-----------------------------------	--------------------------------

مقابلہ نیزہ پھینکنا

اول: نوید ظفر۔ علاقہ لاہور	دوم: زرتشت احمد۔ علاقہ گوجرانوالہ	سوم: صہیب رشید۔ علاقہ ربوہ
----------------------------	-----------------------------------	----------------------------

مقابلہ کلانی پکڑنا

اول: دانیال احمد خان۔ علاقہ ربوہ	دوم: فضل عمر۔ علاقہ ربوہ	سوم: خرم بٹ۔ علاقہ فیصل آباد
----------------------------------	--------------------------	------------------------------

مقابلہ بیڈ منٹن (اجتماعی)

اول: علاقہ ربوہ	دوم: علاقہ لاہور
-----------------	------------------

مقابلہ ٹیبل ٹینس (اجتماعی)

اول: علاقہ ربوہ	دوم: علاقہ فیصل آباد
-----------------	----------------------

مقابلہ والی بال (اجتماعی)

اول: علاقہ ربوہ	دوم: علاقہ لاہور
-----------------	------------------

بہترین کھلاڑی: نوید ظفر۔ علاقہ لاہور

بہترین علاقہ: ربوہ



جو بلند بامِ حروف سے، جو پرے ہے دشتِ خیال سے

جو بلند بامِ حروف سے، جو پرے ہے دشتِ خیال سے
وہ کبھی کبھی مجھے جھانکتا ہے غزل کے شہرِ جمال سے

میں کروں جو سجدہ تو کس طرف کہ مرا وہ قبلۂ دید تو
کبھی شرق و غرب سے جلوہ گر ہے، کبھی جنوب و شمال سے

ابھی رات باقی ہے قصّہ خواں، وہی قصّہ پھر سے بیاں کرو
جو رقم ہوا تھا کرن کرن کسی چاند رخ کے وصال سے

میں جہاں بھی تھا ترے حسن کے کسی زاویے کا اسیر تھا
میں تو ایک پل بھی نکل سکا نہ کبھی محیطِ جمال سے

کبھی خود کو تجھ میں سمو کے میں لکھوں چاہتوں کے مکالمے
کبھی نام اپنا نکال لوں ترے نام کی کسی فال سے

جو ترے خیال کو جاوداں جو مرے سخن کو امر کرے
وہی ایک لمحہ تراش لوں ترے ہجر کے مہ و سال سے

ہم پیارے آقا کی دونوں اہل اور روزہ کی تحریک پر لبیک کہتے ہیں اور
دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں جماعت احمدیہ کی خدمت
کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

منجانب

قائد و اراکین عالمہ

مجلس خدام الاحمدیہ عثمان ضلع اسلام آباد

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ عالمگیر کو دن دو گنی اور رات چو گنی

ترقیات سے نوازے۔ آمین

منجانب

قائد و اراکین عالمہ

مجلس خدام الاحمدیہ سرور ضلع اسلام آباد

”درویش شریف سے اپنے ملکوں، اپنے علاقوں، اپنے ماحول کی

فضاؤں کو بھر دیں۔“

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ صدیق ضلع اسلام آباد

لامانی گارمنٹس



امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس پینٹ کوٹ، پینٹ شرٹ، فینسی شلوار سوٹ، فینسی

فراک، سکول یونیفارم، نیو بورن بے بی آئٹمز۔

پروپرائیٹرز :- طاہر احمد ناصر

0333-9795470

0305-4843800

فضل عمر مارکیٹ (بانو بازار) اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 047-6215508

SAMEER REAL ESTATE

Real Estate Consultant

We deal sales and purchase all phases in Bahria Town,
Rawalpindi.

Cell: 0331-8997175

0300-5161660

رؤف پنسار سٹور

کریانہ کی اعلیٰ کوالٹی، دیسی ادویات و جڑی بوٹیاں دستیاب ہیں۔
تحصیل روڈ گوجران، ضلع راولپنڈی۔

پروپرائیٹرز

خواجہ عبدالقدوس

خواجہ عبدالرؤف

RESCUE FIRE PROTECTION CO

Deals in complete range of
Firefighting and safety equipments.



Rashid Mahmood
Shop no. 3 Basement
Al-Fatah Plaza, Chandni
Chowk, Near Punjab Bank, Rawalpindi.
Ph:- 051-4571191, 2529733.
Cell: 0300-5101941
Email: rashidmah@yahoo.com

جماعت کی ترقی کے لیے ہر دم دعاگو

SHAYAN'S

GIFTS-TOYS

DVDs - PS2 Games - PC Games

Shop # 01, Chaklala Scheme III, Rawalpindi.

Ph # 051-5766242-5590900

Shop # 02, Air Port Society, Rawalpindi.

Ph # 051-2514613

Shop # 03, 6 Road, Dubai Plaza, Rawalpindi.

Ph # 051-4843423

منجانب: مرزا عارف محمود

قدیمی اولین شہرہ آفاق
نریں دواخانہ سے محروم ہے اولاد کا دل و دماغ اثراتی خرابی کی وجہ سے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام بوالشافی دواخانہ حکیم نظام جان



دواخانہ
حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ 0300-4293660

UPS

1 Year
WARRANTY

LOCAL & IMPORTED

Security Cameras, Telephone Exchanges,
Faxes & Office Equipments

LEADERS TELECOM

Ph: 051-5952225 - Cell: 0321-5235725

www.leaders.net.pk

سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 2016ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند مناظر



Monthly
KHALID

www.monthlykhalid.org

Love For All Hatred For None

For Ahmadi Youth

March, April 2016

C. Nagar

Regd. CPL# FD7/FR

Digitized by Khilafat Library Rabwah



AL-FAZAL
JEWELLERS

Deals in Diamond, Gold
& Silver Jewellery

Abdul Sattar
0321-8613255

Omair Sattar
0321-6179077

E.mail: alfazalskt@yahoo.com

Sarafa Bazar, Sialkot. Tel: 052-4592316 Fax: 052-4602377